© rasailojaraid.com

دار الإفتــاء

ایفائے عہد کا عدالتی طور پر لزوم !؟

سوال: ایک شخص کے چند بیٹے کاروبار کے علاوہ دینی اور رفاہی کام بھی کرنا چاہتے ہیں، وہ عدالت کے روبرو باہمی معاہدہ کرتے ہیں کہ جو بیٹے کاروبار کریں گے، وہ دینی اور رفاہی خدمات کا خرچ بھی برداشت کرتے رہیں گے۔ عام طور پر مشہور ہے کہ صدقہ یا ہبہ کا وعدہ پورا کرنا ضروری نہیں ہوتا لیکن عدالت نے اس معاہدے کی توثیق کرتے ہوئے فیصلہ سنا دیا ہے۔ اب اس سلسلے میں درج ذیل سوالات کے شرعی جوابات مطلوب ہیں:

① وعدہ یا عقد ایک ہی چیز ہیں یا الگ الگ؟

② عدالتی فیصلہ سے اس پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

③ اگر کسی وقت عدمِ استطاعت کا مسئلہ پیدا ہو جائے تو اس کا کیا حل ہوگا؟

جواب: صورتِ مسئولہ میں باہمی معاہدے کی حیثیت شرعی طور پر عقد کی ہے جس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی اس میں پس وپیش کرے تو اسے بذریعہ عدالت مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت سمرہ بن جندبؓ، معروف تابعی حضرت حسن بصریؒ اور قاضیٔ کوفہ سعید بن اشوعؒ سے منقول ہے۔ (صحیح بخاری: بَابُ مَنْ أَمَرَ بِـإِنْجَازِ الْوَعْدِ) امام اسحٰق بن راہویہ بھی اسی نقطہ نظر کے حامی ہیں۔ (حوالہ مذکورہ)

☆ خلیفہ راشد حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز بھی اسی کے قائل ہیں۔

☆ اس حوالے سے یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ اگر مسئلہ ایسے یک طرفہ وعدے کا ہوتا جس سے دوسرے فریق پر کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوتی تو اختلاف کی گنجائش تھی لیکن ایسا وعدہ جو کسی سبب سے متعلق ہو، جملہ فقہا کے نزدیک اِجماعی طور پر پورا کرنا فرض ہے۔

③ ایضاً، ص ۴۴، ۴۵ ④ ایضاً، ص ۵۲

© rasailojaraid.com

(تفسیر قرطبی: ج۹ ص۷۹)

⑭ امام غزالی، ابن العربی اور مشہور فقہی مسالک کے دیگر فقہا بھی یہی کہتے ہیں۔ ائمہ سلف میں امام ابن شبرمہؒ کا قول اس معاملہ میں کلید کی حیثیت رکھتا ہے۔

⑭ باہمی معاہدے کے طور پر بھی صورتِ مسئولہ کی پابندی لازمی تھی لیکن جب عدالت نے فیصلہ دے کر توثیق کر دی تو اب نزاع ختم ہو جانا چاہیے کیونکہ نزاع کی صورت میں عدالتی فیصلہ ہی حرفِ آخر ہوتا ہے۔

شریعت کے اصول فَاتَّقُوا اللهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ اور لَا یُکَلِّفُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا یہی بتاتے ہیں کہ فرض وواجب کام کے سلسلے میں استطاعت شرط ہے اور اگر کسی وقت استطاعت نہ رہے یا عقد کا ذمہ دار دیوالیہ ہوجائے تو یہ فیصلہ عدالت کرے گی کہ متعلقہ شخص اس ذمہ داری کو کہاں تک پورا کرسکتا ہے؟

اراکین فتویٰ کونسل

شیخ الحدیث مفتی عبید اللہ عفیف
شیخ الحدیث مولانا محمد رمضان سلفی
مولانا حافظ صلاح الدین یوسف
مولانا حافظ عبد الرحمٰن مدنی
مولانا محمد شفیق مدنی
مولانا عبد السلام فتح پوری
ڈاکٹر صہیب حسن (لندن)

نوٹ: اس موضوع پر کلیہ أبي هريرة للشريعة کے شیخ الحدیث محترم حافظ ذوالفقار علی صاحب کا تفصیلی مقالہ آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔ ادارہ

دعاے صحت کی درخواست

'محدث' کے فاضل مقالہ نگار اور فتنۂ پرویزیت کی تردید میں بیسیوں مضامین وکتب سپردِ قلم کرنے والے جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد دین قاسمی کی گذشتہ دنوں ایک حادثے میں کلائی کی ہڈی فریکچر ہوگئی ہے جس کی وجہ سے فاضل موصوف ان دنوں علیل ہیں۔ قارئین سے گذارش ہے کہ فاضل موصوف ودیگر

⑤ التوبہ: ۱۲۸ ⑥ الفتح: ۲۹ ⑦ نقوشِ سیرت، ص ۶۴

www.KitaboSunnat.com